اخبار

۱۷ اکتوبر ۱۹۶۴

اطالیہ - پاکستان کلچرل سنٹر روم ، کے صدر جناب ای چیرولی نے " حبشہ اور مشرقی افریقہ میں اسلام " کے موضوع پر ادارے کے رفقا سے خطاب کیا -

آپ نے اس موضوع پر کئی گراں قدر کتابیں تصنیف فرمائی ھیں اور امہرہ اور عربی زبانوں کے بعض نایاب مخطوطات کی تصویب و تسوید کر کے شائع فرما چکے ھیں - آپ نے اسلامی تاریخ کے اس پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کا پس منظر پوری تفصیل سے بیان کیا - زمانۂ ماقبل اسلام سے لے کر آج تک عربوں کے مشرقی افریقہ سے تعلقات کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے بر صغیر ہند و پاکستان کے مغربی ساحل سے عرب افریقی تعلقات پر بھی روشنی ڈالی -

موصوف کے پر مغز ، فکر افروز اور معلومات افزا مقالے کی اردو تلخیص هم اپنی کسی آئندہ اشاعت میں پیش کریں گے -

یہ مفید نشست ایک گھنٹے تک جاری رھی ، اور ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب کے صدارتی ارشادات پر اختتام پذیر ہوئی -

۲۸ نومبر ۱۹۶۴

ترکی میں توپ کپی سرائے کے نادر روز گار کتب خانہ و عجائب خانہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر خیراللہ عرس ادارے میں تشریف لائے-ادارے کے رفقا سے خطاب کرتے

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

هوئے انہوں نے توپ کپی سرائے اور ملحقہ محلات کے آثار قدیمہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا ، انھوں نے ان محلات کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے ان کی رنگین فوٹو سلائڈ بھی دکھائیں -

انہوں نے بیان کیا کہ سلطان محمد فاتح نے استنبول فتح کرنے کے بعد یہاں ایک عظیم الشان محل تعمیر کیا - جو عرصے تک سرکاری امور کا مرکز رہا - پہلے یہ سلاطین کی اقامت گاہ بھی تھی اور ان کا حرم بھی لیکن انیسویں صدی میں اسے محض سرکاری عمارت بنادیا گیا - اس اقدام سے سرائے (محل) کو بہت فائدہ پہنچا اور تاریخی نوادر محفوظ ہوگئے - یہاں ترکی سلاطین کے تیرہ سو سے زیادہ لباس ، چودہ ہزار سے زائد ترکی صنعت کے نوادر ، ترکوں کی خطاطی کے بے شمار شاندار نمونے اور ۲۵ ہزار سے زائد مخطوطات اور دستاویزات موجود ہیں جن میں سے صرف فردوسی کے شاہنامے کے ۲۸ نادر نسخے ہیں ان مخطوطات میں سب سے نادر اور بے بہا تحفہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہے - یہ وہی مصحف ہے جس کو وہ شہادت کے وقت تلاوت فرما رہے تھے -

ان تمام نوادر کی ایک فہرست تیار کی جارہی ہے ، جس کی ایک نقل مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کو بھیجنے کا موصوف نے وعدہ کیا -